علوم اسلامیہ کا مطالعے کا کورس:

جدید تعلیم یافتہ طلباء کے لئے ایک قابل عمل منصوبہ

محمد مبشر نذیر

mubashir.nazir@gmail.com

mubashirnazir100@gmail.com

فہرست

علوم دینیہ کی تدریس کا مروجہ نظام تعلیم اور اس کے مسائل 3

علوم دینیہ کی تدریس کا جدید نظام تعلیم 5

طریق تعلیم 5

قواعد وضوابط 7

علوم دینیہ کے لئے جدید نصاب تعلیم کے لیولز 8

لیول 1 10

لیول 2 10

لیول 3 11

لیول 4 11

لیول 5 11

لیول 6 12

لیول 7 12

لیول 8 13

لیول 9 13

لیول 10 13

پراجیکٹ 14

منصوبے کی پراگریس 14

دین اسلام کے طالب علم جب دین کا مطالعہ کرنا شروع کرتے ہیں تو ان کے سامنے پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ علوم دینیہ کا مطالعہ کس طریقے سے کیا جائے۔ علوم دینیہ سے ہماری مراد دین اسلام کی پوری تاریخ میں ترقی پانے والے وہ علوم ہیں جو کسی نہ کسی پہلو سے دین سے متعلق ہیں اور ان کا مطالعہ قرآن و سنت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے۔ ہمارے دینی مدارس میں ان میں سے بہت سے علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ علوم دینیہ کی اشاعت میں یہ مدارس نہایت ہی غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں۔

اس مضمون میں ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ دور جدید میں ان علوم کی تدریس کا کیا طریق کار اختیار کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم ایک نصاب تعلیم بھی پیش کرنے کی کوشش کریں گے جس کا مطالعہ کرنے کے بعد ایک طالب علم پوری طرح علوم دینیہ سے واقف ہو جائے۔

علوم دینیہ کی تدریس کا مروجہ نظام تعلیم اور اس کے مسائل

دور جدید کا ایک طالب علم جب دینی علوم کے حصول کی خواہش رکھتا ہو تو اس کے لئے چند مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جن کے باعث ایک جدید طالب علم کو علوم دینیہ کے حصول میں بہت سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان مشکلات کے چند پہلو یہ ہیں:

- ہمارے ہاں علوم دینیہ کی تدریس کا مقصد بالعموم یہ ہوتا ہے کہ کسی مخصوص مکتب فکر کے داعین اور مبلغین کو تیار کیا جائے جو مکمل طور پر دین کی کسی ایک تعبیر کا مطالعہ کرنے کے بعد اسی کی نشر و اشاعت میں اپنی زندگیاں بسر کر دیں۔ اس کے نتیجے میں تنگ نظری، تعصب اور بالآخر تشدد کے سوا کچھ اور پیدا نہیں ہوتا۔ علوم دینیہ کا ایسا نظام ترتیب دینے کی ضرورت ہے جس کے نتیجے میں وسعت نظری پیدا ہو اور تعصب کا خاتمہ کیا جا سکے اور مخصوص فرقوں کے مبلغین کی بجائے اسلام کے مبلغین تیار کیے جائیں۔
- علوم دینیہ کی تدریس کے لئے جو نصاب تشکیل دیا گیا ہے وہ قرون وسطی میں مخصوص ضروریات اور مخصوص حالات کے تحت تشکیل دیا گیا تھا۔ اس زمانے میں دینی علوم کے ساتھ ساتھ جن دنیاوی علوم کی ضرورت موجود تھی، انہیں شامل کر کے ایک نصاب تشکیل دیا گیا۔ معاشرت کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ

ان میں سے بہت سے علوم اب غیر متعلق (Obsolete) ہو چکے ہیں۔ اس کے برعکس دور جدید میں بہت سے ایسے علوم ارتقاء پذیر ہو چکے ہیں جو کہ دعوت دین سے براہ راست متعلق ہیں۔ غیر متعلق علوم کا نصاب سے انخلاء اور متعلق علوم کی نصاب میں شمولیت دور جدید کے نصاب کے لئے کلیدی اہمیت کی حامل ہے۔

- قدیم طریقہ تعلیم عام طور پر یہ رہا ہے کہ ایک استاذ کتاب کھول کر بیٹھ جائے اور شاگرد اس کے گرد حلقہ بنا لیں۔ استاذ یا کوئی لائق شاگرد کتاب کو پڑھتا جائے اور استاذ حسب ضرورت اسے روک کر کتاب کی تشریح کرتا چلا جائے۔ یہ طریق کار موجودہ دور میں متروک ہو چکا ہے اور جب کسی جدید تعلیم یافتہ شخص کو اس طریق کار کے ذریعے تعلیم پر مجبور کیا جاتا ہے تو وہ اس سے سخت وحشت محسوس کرتا ہے۔ جدید نظام تعلیم میں ایسا طریقہ کار اختیار کیا جانا چاہیے جس کے نتیجے میں طالب علموں میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی پیدا کی جا سکے۔
- مروجہ طریقہ تعلیم میں جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال نہیں کیا جاتا جبکہ جدید نظام تعلیم میں اس کی مدد سے مشکل ترین تصورات کو بھی نہایت آسانی کے ساتھ ایک اوسط درجے کے طالب علم کے ذہن میں اتارا جا سکتا ہے۔
- علوم دینیہ کے مروجہ نظام تعلیم میں طویل وقت درکار ہوتا ہے جو کہ موجودہ دور میں نایاب ہوتا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیم یافتہ افراد دینی تعلیم سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ علوم دینیہ کے نصاب کو اتنا لچک دار (Flexible) ہونا چاہیے کہ ہر شخص اپنے دستیاب اوقات اور ذہنی استعداد کے مطابق علوم دینیہ کا مطالعہ کر سکے۔
- قدیم نظام تعلیم کا ایک مسئلہ اس کا جمود ہے۔ اس طریق تعلیم میں عام طور پر طالب علموں کے انفرادی مسائل، ہر طالب علم کی مخصوص ذہنی سطح اور مخصوص حالات کا خیال نہیں رکھا جاتا ہے جس کے نتیجے میں بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جدید نظام تعلیم کو اس سے پاک ہونا چاہیے۔
- مروجہ نظام تعلیم میں کسی بھی قسم کے علوم کی تدریس کے لئے لازم ہے کہ تدریس گاہ کی ایک بڑی سی عمارت ہو، جس میں دفاتر، لائبریریوں اور لیبارٹریوں سمیت ہر قسم کی سہولت میسر ہو۔ مخصوص اوقات میں لیکچر دینے کے لئے اساتذہ موجود ہوں۔ اساتذہ کے علاوہ بھی ایڈمن اسٹاف بھی ادارے میں موجود رہے۔ ظاہر ہے اس سب کے لئے بہت زیادہ وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں انفارمیشن

ٹیکنالوجی کی ایجادات کے باعث اب یہ ممکن ہو چکا ہے کہ بڑی بڑی عمارتوں اور اسٹاف کے بغیر تدریس کا پورا عمل انٹرنیٹ کے ذریعے سرانجام دیا جائے۔ اب کروڑوں روپوں کا پراجیکٹ محض چند سو یا چند ہزار روپے میں مکمل کرنا ممکن ہو چکا ہے۔

- مروجہ نظام تعلیم میں اساتذہ اور طالب علموں کا ایک جگہ پر موجود ہونا بہت ضروری تھا جس کے بغیر کسی تدریس کا تصور ممکن نہیں تھا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے اب اس کی کوئی خاص ضرورت باقی نہیں رہی ہے۔ اساتذہ اور طالب علم دنیا کے مختلف گوشوں میں اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے بیٹھے ایک ورچوئل کلاس روم میں اکٹھا ہو سکتے ہیں اور اپنے اپنے اوقات کو خود مینج کرتے ہوئے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

ان مسائل کی بنیاد پر علوم دینیہ کی تعلیم کے لئے ایک جدید نصاب اور طریق تعلیم متعین کرنے کی ضرورت ہے جو اوپر بیان کئے گئے مسائل سے پاک ہو۔

علوم دینیہ کی تدریس کا جدید نظام تعلیم

علوم دینیہ کی تدریس کے لئے جدید نظام تعلیم کے کورس کا جو خاکہ ہم اس مضمون میں بیان کر رہے ہیں، اس کے بنیادی طور پر تین حصے ہیں: طریق تعلیم، قواعد و ضوابط اور نصاب تعلیم۔

طریق تعلیم

جدید نظام تعلیم میں علوم دینیہ کی تدریس کے لئے وہی طریق کار استعمال کیا جائے گا جس کے مطابق پوری دنیا کے اچھے تعلیمی اداروں میں دنیاوی علوم کی تدریس جاری ہے۔ اس طریق تعلیم کے اہم پہلو یہ ہیں:

- اساتذہ لفظ بہ لفظ کتاب کو پڑھ کر سننے سنانے کی بجائے لیکچر کی صورت میں کسی سبق کے اہم اور مشکل نکات سمعی و بصری معاونات (Audio-Visual Aids) کی مدد سے بیان کریں گے۔ طالب علم لیکچر سے پہلے کتاب کا مطالعہ خود کر کے آئے گا اور اپنے سوالات استاذ کے سامنے پیش کرے گا۔ لیکچر کے بعد طالب علم نصابی کتب کا دوبارہ مطالعہ کرے گا اور اس کے نتیجے میں جو مزید سوالات پیدا ہوں گے، انہیں اگلی کلاس میں استاذ کے سامنے رکھ دے گا۔
- لیکچر دینے کے لئے ورچوئل کلاس روم کا طریقہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے اور ریکارڈ کئے ہوئے لیکچر بھی

طالب علموں کو فراہم کیے جاسکتے ہیں۔

- طالب علموں کو ان کے گھر کے لئے اسائنمنٹ (Assignment) دے دی جائیں گی۔ یہ بالعموم متعلقہ علم سے متعلق ایسے سوالات اور مسائل پر مبنی ہوں گی جس کے نتیجے میں طالب علم کی تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی اور وہ بہتر سے بہتر انداز میں اپنی فکر کو پیش کرنے کی صلاحیت حاصل کرے گا۔
- استاذ و شاگرد کا تعلق کلاس روم کے علاوہ بھی قائم رہے گا۔ شاگرد اپنے ذہن میں پیدا ہونے والے سوالات کو کسی بھی مناسب وقت پر فون یا ای میل کے ذریعے استاذ کے سامنے رکھ سکے گا۔
- علوم کے عملی اطلاق کے لئے کیس اسٹڈیز کا سہارا لیا جائے گا۔ طالب علموں کے سامنے ان کی عملی زندگی کا کوئی مسئلہ رکھ دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ متعلقہ علوم کو اس عملی صورتحال پر منطبق کریں۔ طالب علم مسئلے کے مختلف پہلوؤں پر بحث و مباحثہ کریں گے۔ استاذ بھی اس عمل میں شریک ہو گا اور طالب علموں کی غلطیوں کی نشاندہی کرتا چلا جائے گا۔ اس پورے عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے مسئلے کے کسی متفقہ حل تک پہنچا جائے گا۔ اس طریق کار سے طالب علموں کی تنقیدی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ ملے گا۔ تمام علوم دینیہ بالخصوص علم حدیث اور علم فقہ میں اس طریق کار کا بڑے پیمانے پر اطلاق کیا جائے گا۔
- کورس کے ابتدائی لیولز اردو اور انگریزی زبانوں میں تیار کیے جائیں گے۔ ان لیولز میں اتنی عربی سکھا دی جائے گی کہ طالب علم بلا تکلف عربی میں مطالعہ کر سکے۔ اس کے بعد اعلیٰ لیولز کا مواد زیادہ تر عربی زبان میں ہو گا۔
- جدید طریق تعلیم میں صرف نصابی کتب پر ہی اکتفا نہیں کیا جائے گا بلکہ طالب علموں کو اضافی مواد اور ہر ماڈیول سے متعلق ایک ببلیو گرافی بھی فراہم کر دی جائے گی جس کے مطالعے سے طالب علم مزید علم حاصل کر سکے گا۔
- امتحان کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہو گی کہ کوئی طالب علم رٹے رٹائے جوابات نقل کر کے پاس نہ ہو سکے۔ اس کے برعکس طالب علم کو اپنے حاصل کردہ علم کا پوری طرح اطلاق کرتے ہوئے سوالات کے جوابات اپنے ذہن سے لکھنا ہوں گے۔

اس تفصیل کے مطابق ہم علوم دینیہ کی تدریس کا ایسا طریق کار وضع کر سکتے ہیں جس کے نتیجے میں اعلیٰ درجے کی صلاحیت رکھنے والے اہل علم تیار کئے جاسکتے ہیں۔

قواعد وضوابط

اس طریق تعلیم سے متعلق ان قواعد وضوابط کا اطلاق ہر طالب علم پر ہو گا۔

- اس کورس کے مخاطبین وہ جدید تعلیم یافتہ افراد ہیں جو دینی علوم کے حصول سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا بھر کے مدارس، یونیورسٹیوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے وہ طالب علم اس کورس سے استفادہ کر سکتے ہیں جو علوم اسلامیہ میں اسپیشلائزیشن کر رہے ہیں۔
- کورس میں داخلے کے لئے کم از کم تعلیمی استعداد میٹرک یا اولیول ہے۔ طالب علم کے لئے اردو اور انگریزی دونوں زبانوں پر کم از کم اتنا عبور ہونا ضروری ہے جس سے وہ ان زبانوں کی کتب کا ڈکشنری کی مدد سے مطالعہ کر سکے اور اپنا مافی الضمیر ان میں سے کم از کم کسی ایک زبان میں بیان کر سکے۔
- ہر ماڈیول کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت ایک سال ہو گی۔ کم سے کم مدت کے لئے کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ ہر طالب علم اپنی ذہنی صلاحیت اور دستیاب وقت کے مطابق جتنے عرصے میں بھی چاہے، اپنے ماڈیول کو مکمل کر سکتا ہے۔
- کورس کی کوئی فیس نہیں ہو گی۔
- کورس میں داخلے کے لئے نسل، رنگ، جغرافیائی علاقہ اور مذہب کی کوئی شرط نہیں ہے۔ تمام مذاہب، مکاتب فکر، جغرافیے اور رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے افراد اس کورس میں داخلے کے لئے یکساں اہلیت کے حامل ہیں۔
- کورس سے متعلق اسٹڈی میٹریل کے مطالعے اور اسائنمنٹس کی تکمیل کے بعد طالب علم مقررہ مدت میں اپنے وقت کے مطابق امتحان کے لئے رجسٹریشن کروا سکتا ہے۔ امتحان اوپن بک فارمیٹ (Open Book Format) پر مشتمل ہو گا جس کی تفصیلات اسٹڈی میٹریل کے ساتھ ہی فراہم کر دی جائیں گی۔
- جو طالب علم پہلے ہی کسی ماڈیول سے متعلق واقفیت رکھتا ہے، وہ اس ماڈیول کو چھوڑ (Exemption) کر اس سے اگلے ماڈیول میں داخلے کی درخواست دے سکتا ہے۔ کسی ماڈیول کو چھوڑ دینے کا فیصلہ کرنے کے لئے طالب علم کا تفصیلی انٹرویو کیا جائے گا اور طالب علم کی استعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے اس ماڈیول سے Exemption دینے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

- جو طالب علم تمام علوم سے دلچسپی نہ رکھتا ہو بلکہ کسی مخصوص میدان ہی میں تعلیم جاری رکھنا چاہے، اس کے لئے یہ سہولت موجود رہے گی کہ وہ پہلے تین ماڈیولز کی تکمیل کے بعد باقی شعبوں کو چھوڑ کر کسی ایک یا دو شعبوں ہی میں اپنا مطالعہ جاری رکھے۔

علوم دینیہ کے لئے جدید نصاب تعلیم کے لیولز

علوم دینیہ کے لئے جدید نصاب تعلیم کا خاکہ ڈائیگرام کی صورت میں واضح ہے۔ موجودہ دور میں جن 10 علوم کی تدریس کی ضرورت ہے انہیں ہم ان عنوانات میں بیان کر سکتے ہیں:

- علوم دینیہ کے مطالعے کا طریق کار
- عربی زبان
- علوم القرآن
- علوم الحدیث
- تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس
- علم الکلام اور علم الفقہ
- سیرت و تاریخ
- تقابلی مطالعہ
- اسلام اور علوم جدید

ان علوم کی تدریس ابتدائی درجے سے لے کر انتہائی درجے تک بتدریج دی جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لئے ہم 10 لیولز مقرر کر سکتے ہیں جن میں سے ہر لیول 5 ماڈیولز پر مشتمل ہو گا۔ اس طریقے سے کورسز کی مکمل تعداد 50 ہو گی۔ اس سیکشن میں ہم ان لیولز کی تفصیل بیان کریں گے۔

یہ تمام لیولز طالب علم کو ایک عمومی سطح تک لے جائیں گے۔ اس کے بعد جو طالب علم کسی مخصوص علم میں تخصیص (Specialization) کرنا چاہے تو وہ کسی بھی مخصوص علم میں تفصیلی مطالعہ کر سکتا ہے۔ نصاب کا پورا نقشہ اس ڈایا گرام میں دیکھا جا سکتا ہے:

علوم دینیہ کا نصاب

	لیول 1	لیول 2	لیول 3	لیول 4	لیول 5	لیول 6	لیول 7	لیول 8	لیول 9	لیول 10	
علوم دینیہ کے مطالعے کا طریق کار			3.4 علوم اسلامیہ کا تعارف اور علمی طریق کار کے مبادیات								
عربی زبان	1.1 بنیادی عربی زبان	2.1 متوسط عربی زبان (1)	3.1 متوسط عربی زبان (2)	4.1 متوسط عربی زبان (3)	5.1 اعلی عربی زبان (1)	6.1 عربی ادب (1)	7.1 عربی ادب (2)				
علوم القرآن	1.2 قرآن مجید کا منتخب نصاب		3.2 علوم القرآن کا تعارف	4.2 تفاسیر قرآن کا منتخب نصاب (1)	5.2 علوم القرآن کا ایڈوانسڈ مطالعہ	6.2 تفاسیر قرآن کا منتخب نصاب (2)					
علوم الحدیث	1.3 حدیث کا تعارف کی بنیادی تعلیمات		3.3 علوم الحدیث کا تعارف	4.3 علم الرجال اور جرح و تعدیل	5.3 منتخب احادیث اور ان کی شرح (1)	6.3 منتخب احادیث اور ان کی شرح (2)	7.3 منتخب احادیث اور ان کی شرح (3)				
تزکیہ نفس	1.5 اسلامی اصولوں کی روشنی میں تعمیر شخصیت		3.5 تزکیہ نفس سے متعلقہ علوم کا مطالعہ								
دعوت دین		2.3 دعوت دین اور دور جدید							9.4 دعوت دین کے لئے ابلاغ عامہ کی صلاحیتیں	10.4 دعوت دین اور انفارمیشن ٹیکنالوجی 10.5 اسلام اور مسلمانوں کا مستقبل اور اس میں میرا کردار؟	پراجیکٹ
علم الکلام اور علم الفقہ	1.4 اسلامی شریعت کی مبادیات	2.4 علم الکلام اور فقہ : بنیادی مباحث		4.4 اصول الفقہ کا تقابلی مطالعہ		6.4 عصر حاضر کے کلامی اور فقہی مباحث	7.4 مستشرقین کے کام کا مطالعہ	8.4 تصوف کے لٹریچر کا تفصیلی مطالعہ			
سیرت و تاریخ		2.5 سیرت رسول اور سیرت الصحابہ کے منتخبات		4.5 قبل از اسلام دنیا کی تاریخ	5.5 عہد رسالت و خلفاء راشدین کی تاریخ	6.5 امت مسلمہ کی سیاسی اور فکری تاریخ (1)	7.5 امت مسلمہ کی سیاسی اور فکری تاریخ (2)	8.5 امت مسلمہ کی سیاسی اور فکری تاریخ (3)	9.2 یہودیت اور عیسائیت کی تاریخ 9.5 دیگر منتخب مذاہب کی تاریخ		
تقابلی مطالعہ		2.2 فقہی اور کلامی مکاتب فکر کا تقابلی مطالعہ			5.4 تقابل ادیان (1)			8.2 تقابل ادیان (2)			
اسلام اور علوم جدید								8.3 اسلامی معاشیات (1)	9.3 اسلامی معاشیات (2)	10.1 اسلام اور جدید نفسیات اور عمرانیات 10.2 اسلام اور جدید سیاسیات 10.3 اسلام اور فطری سائنسز	

لیول1

اس لیول کا بنیادی مقصد طالب علموں کو دین اسلام کی بنیادی تعلیمات سے روشناس کروانا ہے۔ اس کے علاوہ اس لیول میں علوم دینیہ کا تعارف شامل ہے۔ یہ لیول تمام مسلمانوں کے لئے ہے خواہ وہ انتہائی درجے تک دین کا علم حاصل کرنا چاہتے ہوں یا نہ ہوں۔ یہ لیول ان غیر مسلموں کے لئے بھی مفید ہے جو اسلام کا اجمالی تعارف حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ اس لیول کے ماڈیولز یہ ہیں:

- بنیادی عربی زبان
- قرآن مجید کا منتخب نصاب
- حدیث کا منتخب نصاب
- اسلامی شریعت
- اسلامی اصولوں کی روشنی میں تعمیر شخصیت

دعوت دین کے لئے کام کرنے والے مبلغین اس لیول کے نصاب کو ہر انسان تک پہنچانے کی جدوجہد کر سکتے ہیں۔

لیول2

اس لیول کا بنیادی مقصد طالب علموں کو علوم دینیہ سے تفصیلی طور پر متعارف کروانا ہے۔ یہ لیول ان تمام مسلمانوں اور غیر مسلموں کے لئے ہے جو اسلام سے ایک علمی تعارف حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ اس لیول کے ماڈیولز یہ ہیں:

- متوسط عربی زبان (1)
- کلامی و فقہی مکاتب فکر کا تقابلی مطالعہ
- دعوت دین اور دور جدید
- علم الکلام اور علم الفقہ کے بنیادی مباحث
- سیرت رسول اور سیرت صحابہ کے منتخبات

لیول3

اس لیول کا بنیادی مقصد طالب علموں کو اسلامی علوم کے علمی مطالعے کے لئے تیار کرنا ہے۔

- متوسط عربی زبان (2)
- علوم القرآن کا تعارف
- علوم الحدیث کا تعارف
- علوم اسلامیہ کا تعارف اور علمی طریق کار کے مبادیات
- تزکیہ نفس سے متعلق علوم کا مطالعہ

لیول4

اس لیول پر پہنچ کر طالب علم عربی زبان میں براہ راست مطالعے کے قابل ہو چکا ہوتا ہے۔ اب ایک طرف وہ اعلی عربی ادب کا مطالعہ شروع کرتا ہے اور دوسری طرف علوم القرآن، علوم الحدیث، اصول الفقہ اور تاریخ کے تفصیلی مطالعے کا آغاز کرتا ہے۔

- متوسط عربی زبان (3)
- تفاسیر قرآن کا منتخب نصاب (1)
- علم الرجال
- اصول الفقہ کا تقابلی مطالعہ
- قبل از اسلام دنیا کی تاریخ

لیول5

اس لیول پر پہنچ کر طالب علم مختلف علوم میں اعلی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھتا ہے۔ اس لیول سے تقابل ادیان کا ایک نیا سلسلہ شروع ہوتا ہے جس میں دور جدید کے مختلف زندہ مسائل پر دنیا کے بڑے مذاہب کی تعلیمات کا مطالعہ شروع کیا جاتا ہے۔

- اعلی عربی زبان
- علوم القرآن کا ایڈوانسڈ مطالعہ
- جرح و تعدیل
- تقابل ادیان (1)
- عہد رسالت اور خلفاء راشدین کی تاریخ

لیول 6

اس لیول پر پہنچ کر طالب علم مختلف علوم میں اعلی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھتا ہے۔

- عربی ادب (1)
- تفاسیر قرآن کا منتخب نصاب (2)
- منتخب احادیث پر علوم حدیث کا اطلاق (1)
- عصر حاضر کے کلامی اور فقہی مباحث
- امت مسلمہ کی سیاسی اور فکری تاریخ (1)

لیول 7

اس لیول پر پہنچ کر طالب علم مختلف علوم میں اعلی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھتا ہے۔ اس لیول پر اسلام سے متعلق مستشرقین کے کام کا تعارف حاصل کرتا ہے۔

- عربی ادب (2)
- علوم القرآن—دور جدید سے متعلق چند اہم مباحث
- منتخب احادیث پر علوم حدیث کا اطلاق (2)
- مستشرقین کے کام کا مطالعہ
- امت مسلمہ کی سیاسی اور فکری تاریخ (2)

لیول8

اس لیول پر پہنچ کر طالب علم مختلف علوم میں اعلی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھتا ہے۔ اس لیول کی خاص بات اہل تصوف کے لٹریچر کا مطالعہ کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام اور علوم جدیدہ کے باب میں وہ اسلامی معاشیات سے اپنے مطالعے کا آغاز کرتا ہے۔

- تقابل ادیان (2)
- اسلامی معاشیات (1)
- تصوف کے لٹریچر کا تفصیلی مطالعہ
- امت مسلمہ کی سیاسی اور فکری تاریخ (3)

لیول9

اس لیول پر پہنچ کر طالب علم متعلقہ علوم میں اعلی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھتا ہے۔ تاریخ کے باب میں وہ یہودیت، عیسائیت اور دیگر مذاہب کی تاریخ کا جائزہ لیتا ہے۔

- یہودی اور عیسائی مذاہب کی تاریخ
- اسلامی معاشیات (2)
- دعوت دین کے لئے ابلاغ عامہ کی صلاحیتیں
- دیگر منتخب مذاہب کی تاریخ

لیول10

اس لیول پر پہنچ کر طالب علم اسلام اور علوم جدیدہ کے باب میں نفسیات، عمرانیات، سیاسیات اور فطری سائنسز جیسے حیاتیات، کیمیا اور طبیعات کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کرتا ہے اور ان علوم کے تصورات کا تقابل اسلام کی تعلیمات سے کرنے سے جو مسائل پیدا ہوتے ہیں، ان کا جائزہ لیتا ہے۔ دعوت دین میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کو کس طریقے سے استعمال کرنا چاہیے، اس موضوع پر طالب علم ایک تفصیلی ماڈیول کا مطالعہ کرتا ہے۔

اس کورس کا آخری ماڈیول "اسلام اور مسلمانوں کے مستقبل اور اس میں میرا کردار؟" ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں اسلام اور مسلمانوں کی جو صورتحال ہے، ان کا جائزہ لینے کے بعد طالب علم مستقبل میں اسلام اور مسلمانوں سے متعلق اپنے کردار کا تعین کرتا ہے۔ یہ ماڈیول پورے کورس کا خلاصہ ہے اور طالب علم کو مستقبل کے وژن اور نئی جہتوں کی طرف لے جاتا ہے۔

- اسلام اور جدید نفسیات و عمرانیات
- اسلام اور جدید سیاسیات
- اسلام اور فطری سائنسز
- دعوت دین اور انفارمیشن ٹیکنالوجی
- اسلام اور مسلمانوں کا مستقبل

پراجیکٹ

کورس کے اختتام پر طالب علم کو علمی، تحقیقی اور دعوتی پراجیکٹس کی ایک فہرست فراہم کی جائے گی جس میں طالب علم اپنی پسند کے موضوع کا انتخاب کرکے اس پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کرے گا۔

منصوبے کی پراگریس

اس منصوبے پر کام کا آغاز رمضان 1430ھ یا ستمبر 2008ء میں ہوا تھا۔ اپریل 2010ء تک الحمد للہ یہ کورسز آن لائن ہو چکے ہیں۔

- لیول 1
  - بنیادی عربی زبان
  - اسلامی اصولوں کی روشنی میں تعمیر شخصیت
- لیول 2
  - متوسط عربی زبان (1)

- لیول 3
    - متوسط عربی زبان (2)
    - علوم الحدیث کا تعارف
- لیول 4
    - متوسط عربی زبان (3)
- لیول 5
    - اعلی عربی زبان

انشاء اللہ وقتاً فوقتاً مزید کورسز آن لائن کیے جاتے رہیں گے۔

جو حضرات ان کورسز کی تیاری میں دلچسپی رکھتے ہوں، وہ mubashirnazir100@gmail.com پر رابطہ کر سکتے ہیں۔